© rasailojaraid.com

”سیرت سیدنا عمرؓ“ / ”سیرت سیدنا ابوہریرہؓ“

مولانا حافظ محمد اقبال رنگونی ہمارے دور کے ان فاضل علماء کرام میں سے ہیں جو دینی و علمی محاذ پر ہر وقت متحرک و چوکنا رہتے ہیں اور دینی و مسلکی حوالہ سے جہاں بھی کوئی خطرہ یا خدشہ محسوس کرتے ہیں، ان کا قلم حرکت میں آ جاتا ہے۔ ان کے والد محترم مولانا ابراہیم یوسف باواؒ برطانیہ میں دعوت و تبلیغ اور اصلاح وارشاد کی محنت کرنے والے سرکردہ حضرات میں سے تھے اور ان کے بھائی مولانا بلال احمد مظاہری شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا مہاجر مدنیؒ کے خلیفہ مجاز اور دارالعلوم بری کے استاذِ حدیث ہیں۔ اس علمی خاندان کی خدمات کا دائرہ متنوع اور وسیع ہے اور مولانا حافظ محمد اقبال رنگونی بطور خاص اس سلسلہ میں سرگرم عمل رہتے ہیں۔ وہ ایک عرصہ تک اسلامک اکیڈمی مانچسٹر میں مفکر اسلام حضرت علامہ ڈاکٹر خالد محمود دامت برکاتہم کی سرپرستی میں کام کرتے رہے ہیں اور انہیں برس ہا برس تک حضرت علامہ خالد محمود صاحب کے دست راست اور معاون خاص کی حیثیت حاصل رہی ہے، اس لیے ان پر حضرت علامہ صاحب کے متکلمانہ ذوق کا رنگ غالب ہے اور وہ انہی کے لہجے میں لکھتے اور بات کرتے ہیں۔ اب کچھ عرصہ سے انہوں نے ادارہ اشاعت الاسلام اور مسجد امدادیہ کے نام سے ایک مستقل مرکز قائم کر کے اپنی سرگرمیاں وہاں منتقل کر لی ہیں اور مجھے کم و بیش ہر سال وہاں جانے اور ایک دو نشستوں میں شرکت کا موقع ملتا ہے۔

حافظ صاحب میرے انتہائی قریبی دوستوں اور معاونین میں سے ہیں اور ان کے ساتھ مختلف علمی و فکری مسائل پر باہمی مشاورت و معاونت کا سلسلہ چلتا رہتا ہے۔ حافظ محمد اقبال رنگونی نے اب تک مختلف عنوانات پر جو چھوٹے بڑے مضامین تحریر کیے ہیں، ان کی تعداد سینکڑوں سے متجاوز ہوگی جب کہ ان کی باقاعدہ تصانیف بھی ایک درجن سے زائد ہیں۔ اس وقت ان کی دو ضخیم کتابیں میرے سامنے ہیں۔ ایک سیدنا حضرت عمر فاروقؓ کی سوانح، ان کی خدمات کا تعارف، ان پر مختلف حوالوں سے کیے جانے والے اعتراضات کے جوابات اور ان کو خراج عقیدت پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب دو جلدوں میں ہے۔ پہلی جلد ساڑھے پانچ سو سے زائد صفحات اور دوسری جلد سوا چار سو کے لگ بھگ صفحات پر محیط ہے۔ یہ کتاب حضرت عمرؓ کی حیات و خدمات اور ان کے بارے میں علمی مباحثات کے کم و بیش تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہے اور اعتراضات و جوابات کے حوالہ سے بہت بڑے علمی ذخیرے کو اس میں سمو دیا گیا ہے جو دفاع صحابہؓ کے محاذ پر کام کرنے والے علماء کرام اور کارکنوں کے لیے یقیناً ایک بڑا تحفہ ہے۔

دوسری کتاب سیدنا حضرت ابوہریرہؓ کی حیات و خدمات پر ہے، حضرت ابوہریرہؓ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث وارشادات کے سب سے بڑے راوی ہیں اور اسی وجہ سے منکرین حدیث کے اعتراضات کا سب سے بڑا ہدف بھی

© rasailojaraid.com